

مشائخ و اکابر علماء دیوبند

اور

زعما ملت کے مکاتیب

شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن کے نام

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرحمنؒ کو اللہ تعالیٰ نے جس طرح اپنے ملازمہ و مستغیرین اور متعلقین و مخلصین میں محبوبیت عطا فرمائی تھی اسی طرح اپنے معاصرین اور اپنے اساتذہ و اکابرین کے بھی محبوب نظر تھے حضرت شیخ الحدیث کے نام اکابر علماء دیوبند، مشاہیر اساتذہ علم شیوخ، اکابر علماء، فضلاء اور محروف سکالروں و دانشوروں کے خطوط آیا کرتے تھے۔ جو تاریخ ساز شخصیتیں تھیں ان کے کئی خطوط بھی تاریخ ساز ہوتے ہیں ان سے مکتوب نگار کے احساسات اور کئی دوسرے صفات و خصائل کے ساتھ مکتوب الیہ کی شخصیت اور احوال و کوائف نکرتے ہیں۔ جنہیں آپ کے بڑے صاحبزادے حضرت مولانا یسبح الحق مدظلہ تے ملک دیردن ملک کے شخصیات کے خطوط کو حرف تہی کے اعتبار سے فائل کر لیا ہے ہر فائل میں دیسوں خطوط ہیں جب کہ فائلوں کی تعداد بھی سینکڑوں ہے۔ جو دارالعلوم اور الحق کے ریکارڈ میں محفوظ ہیں۔ اس پورے ذخیرہ مکاتیب پر کام شروع ہے جو ایک ضخیم کتاب کی صورت میں شائع ہوں گے ترتیب وار کتابت کا کام شروع کر دیا گیا ہے تاہم ہم نے یہاں ان مکاتیب میں سے بعض کا بطور نمونہ انتخاب کیا ہے تاکہ ضخامت بھی نہ بڑھنے پائے اور قارئین کو بھی افادہ ہو اور انہیں اپنے ذوق کی تسکین اور دلچسپی کا سامان بھی مل سکے۔

یقین ہے قارئین ہمارے اس انتخاب اور گلدستہ مکاتیب کی قدر کریں گے اس لئے کہ یہ ان لوگوں کے مکاتیب اور خلوص بھری تحریروں میں جو علم و عمل، اخلاص، لہریت، طہارت و تقویٰ اور ظاہر و باطن کے توازن کے لحاظ سے اپنے زمانے کے متاثر اور مہذب ترین شخصیات اور کی حیثیت رکھتے تھے ان مکاتیب سے حضرت شیخ الحدیثؒ کی سوانح اخلاق، علمی عظمت، دارالعلوم حقانیہ اور اس کیساتذہ علماء ملت کے قلبی تعلق، دعاؤں و توجیہات ادارہ اور خود حضرت شیخ الحدیثؒ کی خدمت دین، وسعت تعلق، انفرادی اساتذہ و اکابر، شان محبوبیت اور ارباب علم و فضل سے تعلقات پر بھی روشنی پڑتی ہے۔ سیکڑوں بات پر حاشی مولانا یسبح الحق کے ہی اور اس سے اشارہ ان کی جانب ہے یہ حاشی کافی عرصہ قبل لکھے گئے ہیں۔ (ع ق ح)

جناب کی قابلیت شہرت اور مقبولیت کے پیش نظر حکیم محمد المرام ۱۳۶۳ھ سے جناب کو مستقل کیا جاتا ہے۔ اور حکیم ہی سے جناب کی اصل تنخواہ مبلغ ساٹھ روپے ماہوار جاری کی جاتی ہے۔ اعلیٰ کا تحریر ہے۔

حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب قاسمی
مکاتیب طیب ہتہم دارالعلوم دیوبند۔

حضرت حکیم الاسلام کے شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن کے نام خطوط اور روح پرورد مکاتیب بھی ایک مستقل ضخیم کتاب بن سکتے ہیں مگر ذہن کے مجموعہ ضخامت کے پیش نظر بعض اہم مکاتیب کا انتخاب کیا جا رہا ہے۔

① گرامی خدمت جناب مولانا عبدالرحمن صاحب زید مجددہ

بعد سلام سنون آنکھ گدشتہ چند ماہ کے عرصہ میں جناب نے جس محنت اور قلبی سلسلہ میں حکم کار کردگی کا ثبوت دیا ہے خدمت دارالعلوم اس کی قدر کرتے ہیں۔ اور آئندہ کے لئے جناب سے ایسی توقع رکھتے ہیں ایسی حالت میں بے انصافی ہوگی۔ اگر ایسے حضرات کی حوصلہ افزائی نہ کی جائے چنانچہ

محترم و معظم حضرت الاتاذ مولانا عبدالرحمن صاحب زید مجددہ السامی السلام علیکم۔ گرامی نام نے سرفراز فرمایا۔ الحمد للہ آپ کے بے ریا قلوب جذبہ خدمت اور سبوح و طاعت کا اعتراف میرے صحیفہ مقلب پر ثبت ہے آپ کی ذات میرے لئے ایک نمونہ ہے۔ اگر ہم سب دارالعلوم کے دائرہ میں ایسا ہی نمونہ پیش کریں۔ تو ہماری ترقی کا دائرہ بہت وسیع ہو جائے۔ مجلس انتظام نے آپ کی استقلال کی پر زور سفارش کی ہے۔ امید ہے کہ شوری میں قطعی کامیابی ہوگی۔ بجز لٹہ خاندان میں خیریت ہے۔ دارالعلوم میں محنت کی رفتار اچھی ہے۔ شہر میں ہیضہ کے واقعات ہو رہے ہیں۔ دعا ہے خیر فرمائیے۔ محمد اعظم سلمہ کی حالت اب پہلے سے بہتر ہے

طلب پر مشتمل تھا۔ اور کل کے عریضہ میں مقصد بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ اس لئے جناب بھی غور فرمائیں۔ اور میرے عریضہ کا انتظار فرمائیں۔
حضرت والد صاحب کی خدمت میں سلام سنون عزن ہے اور مزاج پرسی فرمادیجئے مفصل عریضہ دوسرے وقت روانہ کروں گا۔ (۱۱/۲۶)

۶

محترم المقام زید محمدکم

بعد سلام سنون عرض ہے کہ بھد اللہ یہ اتھرق الخیرہ کرمندعی خیریت مزاج گرامی ہے دارالعلوم میں اسباق شروع ہو چکے ہیں۔ لیکن آپ کے اور مولانا عبدالحق صاحب نافع اور مولانا محمد شریف کے نہ پہنچنے سے سمعت ہرج اور نقصان واقع ہو رہا ہے۔ دارالعلوم کی ضروریات کے پیش نظر یہ تجویز ذہن میں آئی ہے کہ آپ اور دو حضرات وہ باہم مراسلت کے بعد کوئی تاریخ متعین فرمائیں اور اس تاریخ میں لاہور پہنچ جائیں۔ لاہور سے ایک تو ہوائی جہاز کی سروس دہلی کو چلتی ہے۔ جس میں عام لوگ سفر کر سکتے ہیں۔ لیکن اس میں آپ کا آنا کسی طرح مناسب نہیں ہوگا۔ کہ وہ آپ کو دہلی پہنچائے گا۔ اور دہلی خود خطرناک حالات سے گزر رہی ہے۔ نیز دہلی سے دیوبند پہنچنا بھی بحالات موجودہ سمعت مشکل اور خطرناک ہے۔ البتہ لاہور کے بااثر افراد کی کوشش سے فوجی جہاز میں آپ کو جگہ مل جائے تو وہ لاہور سے آپ کو سہارنپور پہنچا دے گا۔ سہارنپور سے دیوبند کا سفر بھی لوگس حد تک مشکل ہے۔ لیکن بہر حال آمدورفت جاری ہے۔ اور آپ حضرات کا پہنچنا انشاء اللہ ممکن ہو سکے گا۔ لاہور سے سہارنپور تک کے ہوائی جہاز کے کرایہ میں ریل کے تھڑے یا انٹر کلاس کا کرایہ جو آپ دیں گے۔ آپ کے حساب میں وضع کر کے زائد صرف مدرسہ ادا کرے گا۔ امید ہے کہ آپ تینوں حضرات باہم مراسلات کے بعد لاہور پہنچنے کی کوئی تاریخ متعین فرمائیں گے۔ اور لاہور کی اس سہولت کی بابت بھی اس میں مشورہ فرمائیں گے۔ اور اگر ارادہ تشریف آوری کا کیا جائے گا۔ تو بذریعہ ہوائی ڈاک یا تار اس کی مجھے اطلاع دی جائے گی۔ مولانا عبدالحق صاحب نافع اور مولانا محمد شریف کا پتہ آپ کو کھ رہا ہوں۔ تاکہ آپ ان سے براہ راست خط و کتابت کر سکیں۔ مجھے تو قہ ہے کہ مدرسہ کی موجودہ ضروریات کے پیش نظر آپ بنام خدا سفر کا ارادہ فرمائیں گے۔ اور

عزیز می قاری محمد سالم سلام عرض کرتا ہے۔ حضرت والد صاحب کی خدمت میں سلام سنون واستعداد عارض فرمادیجئے۔ ۱۷/۲۶

۳

برادر محترم زید محمدکم السامی

بعد سلام سنون عرض ہے۔ گرامی نامی مورخہ ۱۶/۲۶ موصول ہو کر کاشف حالات ہوا۔ آپ عریضہ دیکھ کر روانہ ہو جائیں۔ کیونکہ ۱۶-۱۷ سے اسباق شروع ہو جانے کا احتمال اور سہی بھی ہے۔ اس لئے پہلے پہنچ جانا ضروری ہے۔ میرا عریضہ آپ کو انشاء اللہ پرسوں گیارہ سوال کو مل جاوے گا۔ آپ جمعہ تک دیوبند پہنچ جائیں، اسباق سے پہلے امتحان داخلہ وغیرہ کی ضروریات میں مجھے حضرات اساتذہ کی شرکت ضروری ہوتی ہے۔ والد صاحب قیلہ کی خدمت میں سلام نیاز حضرت نائب صلح صاحب اور دوسرے حضرات سلام فرماتے ہیں۔ ۱۶/۲۶

۴

حضرت المحترم زید محمدکم السامی

بعد سلام سنون عرض ہے کہ بھد اللہ مع الخیرہ کرمندعی خدمت مزاج گرامی ہوں۔ دارالعلوم کی بعض ضروریات کے سلسلہ میں جناب سے چند امور میں گفتگو کرنی ہے۔ ادا اس میں بکلت بھی ہے۔ اس لئے درخواست ہے کہ جناب سید پہل گاڑی سے دیوبند کا قصد فرمائیں۔ اور عریضہ ملاحظہ فرماتے ہی روانہ ہو جائیں۔ آمدورفت کا کرایہ یہاں پہنچ کر ادا کیا جائے گا۔ اس عریضہ کو ہم یہیں اور مہربانی فرما کر روانگی میں بکلت سے کام لیں۔ یہاں کے دوسرے اکابر کے مشورہ سے یہ عریضہ تحریر کر رہا ہوں۔ امید ہے کہ مزاج گرامی بجا قیامت ہوگا۔ اور عریضہ دیکھتے ہی قصد فرمایا جاوے گا۔ والسلام ۱۰/۲۶

۵

حضرت المحترم زید محمدکم

بعد سلام سنون عرض ہے۔ کل ایک عریضہ ارسال خدمت کر چکا ہوں۔ جس میں تشریف آوری کے لئے استعمال ظاہر کیا تھا۔ اب زیادہ بکلت نہیں رہی۔ اس لئے کافی غور و توجہ کا موقع ہے۔ چونکہ ابتدائی عریضہ بکلت صرف

لے مولانا مبارک علی صاحب مہتمم المتوفی ۱۳۸۸ھ ۱۳۵۰ھ تا وفات نائب مہتمم رہے۔

۱۹۳۷ء کے ہولناک واقعات نے تقسیم کی شکل میں راستے سدود کر دیئے۔ مکتوب الیہ مذکور بھی تعیلات رمضان ۱۳۶۶ھ میں گھر تشریف لائے تھے۔ ان تینوں چیدہ اساتذہ سے یکایک دارالعلوم میں جوگی واقع ہو رہی تھی اس کا پرکرتا امر دشوار تھا۔ اس خط میں بلکہ تقسیم کے بعد بھی کافی عرصہ تک دارالعلوم دیوبند سے کافی کوشش جاری رہی کہ یہ حضرات کسی طرح وہاں پہنچ کر تدریسی کام دوبارہ شروع کر سکیں۔ مگر حالات کے غیر یقینی اور مخدوش ہونے کی وجہ سے حضرت مکتوب الیہ مذکور کے والد بزرگوار مرحوم ایسے حالات میں دیوبند جانے کی اجازت دینے پر آمادہ نہیں ہو رہے تھے۔ اور شہادتت ایزدی کی اس سچو شہ فیض سے دارالعلوم حقانیہ کی شکل میں ایک نہر جاری کرنا منظور تھا۔ اور بہت جلد بغیر اسباب و سائل پردہ غیب سے یہ دینی ادارہ فہور پذیر ہو گیا۔ (س)

تے علامہ مولانا عبدالحق نافع کا کاخیل

تے حال۔ شیخ الحدیث مدرسہ غیر المدارس عمان۔ (دس)

حکومتیں غالباً اس کی سعی و کوشش ہی ہیں۔ کہ یہ موانع اٹھ جائیں۔ اور اس کے ساتھ سفر شروع ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ نیتوں کو درست فرمادیں اور ملک کا ہر ہر فرد اس سعی میں لگ جاوے کہ اس ملک سے منافرت دور کرنی ہے۔ اور امن و اتحاد پیدا کرنا ہے۔ اب تک کی پیدا کردہ منافرت کتنے ملک کو سخت نقصان پہنچایا ہے سیدیں مروجین کا حادثہ حقیقتاً شدید ہوا۔ اللہ کی مرضی تھی۔ مرضی مولا ازہر اول۔ دعائیں یوں فرمایا جاوے۔ والسلام ۲۳ ۱/۲ ھ

(۸)

حضرت محمدی المحترم زید محمد

بعد سلام سنون عرض ہے کہ گرامی نامہ نے مشرف فرمایا یاد آوری کا ممنون ہوں۔ آپ حضرات کی جبرائی شاق ہے۔ مگر مجبوری کیا کیا جاوے۔ تعلیمی سلسلہ میں آپ کے نہ ہونے سے خصوصاً کئی محسوس ہو رہی ہے۔ تاہم اسباق کا بندوبست کر لیا گیا ہے۔ اس سال لوگوں کو تشریف آوری شکل ہی ہے۔ وقت میں تعلیم کا اب دو ہی ماہ رہ گئے ہیں۔ حق تعالیٰ عافیت رکھے تو سال آئندہ ہی انشاء اللہ آند ہوگی۔ پر سان حال حضرات کی خدمت میں سلام سنون۔ یہاں بھلا اللہ ہمہ وجہ خیریت ہے۔ کل سطح اسلام کا نکاح ہے بعد حمد۔ دعائیں و برکت فرمائیے۔ متعلقین کی خدمت میں سلام سنون۔

طلبہ کی جمیعت کی طرف رسالہ دارالعلوم سے کا شکریہ پہنچاتا ہوں۔ ان سب سے میرا سلام فرمادیجئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں علم نافع عطا فرمادے۔ ۱۳ ۱/۲ ھ

(۹)

حضرت مولانا المحترم دام محمد

سلام سنون! کبھی دن ہوئے آپ کا خط ملا تھا۔ میں اسی دوران میں عدیم الغرضت رہا۔ اور چند سفر بھی پیش آگئے۔ اس لئے جواب میں تاخیر ہوئی۔ آپ نے اپنے وطن میں جو مدرسہ قائم فرمایا ہے اس کے حالات معلوم کر کے مجھے دل مسرت ہوئی۔ دل و جان سے دعا کرتا ہوں کہ حق تعالیٰ اس مدرسہ کو ترقی عنایت فرمادے۔ آپ حضرات کو دینی اور علمی خدمات کی زیادہ سے زیادہ توفیق میسر ہو۔ اور عام مسلمان دینی علوم سے بہرہ ور ہوں حسب الطلب فارم جدید و قدیم آج کی ڈاک سے ارسال ہے، دستور جدید بھی ہمک طبع نہیں ہوا

حق تعالیٰ کے فضل و کرم سے یقین ہے کہ وہ بخیریت آپ کو منزل مقصود تک پہنچا دے گا۔ دارالعلوم میں بھلا اللہ خیریت ہے۔ امید ہے کہ آپ بھی بخیریت ہوں گے۔ والسلام ۳۰ ۱/۲ ھ

دو لوں حضرات کے پتے۔

۱۔ مولانا عبدالحق نافع۔ مقام زیارت کا صاحب تحصیل اوشہرہ موجود برص
۲۔ مولانا محمد شریف صاحب کشمیری۔ مقام رام۔ تین کیٹر پوسٹ
پلندری ریاست پونچھ کشمیر۔

(۷)

حضرت المحترم زیدت محالیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ گرامی نامہ صادر ہوا۔ آپ کی خیریت سے اطمینان ہوا۔ دارالعلوم میں بھلا اللہ تو اس پورے دور اطمینان میں امن و اطمینان رہا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے۔ ضلع سہارنپور میں مختلف مواقع پر ہنگامے اور فسادات ہوئے۔ مگر اب پندرہ بیس دن سے الحمد للہ کل امن و سکون ہے۔ سہارنپور کے موجودہ کلکٹر نے نہایت تندی اور تدبیر سے کام لیا اور کدوم امن قائم کر دیا۔ اب تقریباً پورے ملک میں برکت سابق کے امن و اطمینان ہے۔ جو کئی ہے وہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ آپ حضرات کی دعاؤں اور توجہات سے پوری ہو جائے گی۔ اس دورے اسنی میں البتہ جو جا نہیں آبردیئے، اموال تلف ہوئے ان کا کوئی تدارک نہیں ہے۔ سب سے زیادہ صدمہ دہلی اور مشرقی پنجاب کی تباہی کا ہے۔ صوبہ کا صوبہ ہی اٹھو گیا۔ دہلی گیا دیں مرتبہ اجڑی۔ اور اس کے آثار تمدن برباد ہوئے۔ مگر یہ محض اللہ کا فضل ہے۔ کہ دارالعلوم اور اس کے کاموں پر کوئی آتیج نہیں آئی۔ بھلا اللہ تعالیٰ تعلیم کا کام بدستور سابق جاری ہے۔ البتہ آپ حضرات کی کئی محسوس ہو رہی ہے آپ کے اسباق باہم بانٹ لئے گئے ہیں۔ دارالعلوم کے اجراء و اعضاء تے قیام امن کے لئے کافی سائلیں اور فسادات کے رخنے بند کیے و الحمد للہ۔ دعائیں فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کل امن و سکون دے اور فرقہ وارانہ فسادات سے نجات عطا فرمائے ملک کے ہر فرد کو حقیقی آزادی اور حقیقی آسائش میسر آئے آمین۔ آپ حضرات بہر حال قیام امن کے بعد ہی تشریف لاسکتے ہیں۔ دونوں

لے تقسیم پاک و ہند کا پڑا شوب زنا۔ "اس" سلسلہ اور اب تو اس منافرت کے حضرت کی تباہ کاریاں روز روشن کی طرح ظاہر و باہر ہو چکی ہیں
لے دیوبند کے شرفاء میں سے تھے اور حضرت قاری صاحب مدظلہ کے قریبی رشتہ دار تھے اس پر آشوب دور میں ہنگاموں کے دوران جام شہادت نوش کیا
ایک کا نام سید محمد شمس تھا۔ دوسرے بھی ان کے سنگے بھائی تھے جن کا نام اس وقت معلوم نہ ہو سکا۔

تھے حضرت مدظلہ کے بڑے صاحبزادے مولانا قاری محمد سالم قاسمی مدرس دارالعلوم دیوبند۔

تھے دارالعلوم حقانیہ کی جمیعتہ الطلیبہ مراد ہے۔ تھے دارالعلوم دیوبند کا علمی و دینی ترجمان ماہنامہ دارالعلوم۔

تھے دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ ننگ۔ تھے مدرسہ کے تمام دفتری اور انتظامی امور کو مادر علمی دیوبند ہی کی ہنج پر چلانا تھا۔ اور اس سلسلہ میں اس
طرح کا فہذت طلب کیے جاتے تھے۔

کی خدمت میں سلام سنوں۔ چونکہ کاہت بہت شکر یہ عرض ہے۔ دعا کا
مستدعی ہوں۔ والسلام۔ ۳۱ ج ۵

(۱۶)

حضرت المحترم زید محمد السامی۔

سلام سنوں نیاز مقرون۔ تقریر کا مسودہ نظر ثانی کرنے کے بعد ارسال

ہے۔ کاتب نے نہایت ہی ظلم کیا کہ چھوٹے چھوٹے اوراق پر مسودہ لکھا۔ نہ
حاشیہ چھوڑا نہ صفحہ بڑا رکھا۔ اس لئے مجھے حذف وازنیاد میں سخت دشواری
پیش آئی۔ پھر میری تعبیر پوری طرح ادا نہیں کی اس لئے گویا مجھے سارا مسودہ
از سر نو خود ہی لکھنا پڑا۔ تاہم باوجود غیر معمولی مصروفیت کے رات دن لگ
کر لے مرتب کیا۔ کئی راتیں ایک ایک بجے اور دو بجے تک جاگ کر مسودہ
میں ترمیمات کیں۔ کیونکہ دن میں لوگوں کا بوجھ رہتا تھا۔ رات ہی کو کچھ وقت
ملتا تھا۔ اب آپ لے نہایت احتیاط سے صاف کرائیں سمجھا رقوم کا کاتب
ہوگا تو لکھ سکے گا۔ اور پھر مقابلہ کرایا جائے، تب کاتب کا بی لویس کے حوالہ
کی جائے۔ نام اس کا ”انسانی فضیلت کا راز“ مناسب ہوگا۔ یا جو آپ
حضرات مناسب سمجھیں۔ ریل پر جانے میں صرف دو گھنٹہ باقی ہیں اس لئے
بجلیت عرفیہ لکھ کر مسودہ کے رجسٹری ارسال ہے۔ سب سے سلام راہمید
ہے دیوبند مطلع فرمادیں۔ والسلام ۱۶ ج ۵

(۱۷)

نحمدہ و نصلی۔ حضرت المحترم المعظم زیدت معالیم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ: گرامی نامہ میں احقر کے سفر اکوڑہ خشک
کی تفصیلات دریافت فرمائی گئی ہیں۔ جو اب حکومت نندہ عرض ہے کہ عرض سے
حضرت مولانا عبدالحق صاحب زید مجدہ ہتم دارالعلوم حقانہ یاد فرما رہے ہیں
کہ میں اکوڑہ کے اس دارالعلوم کے سالانہ جلسہ میں شرکت کروں۔ دیوبند بھی
مولانا کے کئی والا نامہ پہنچے۔ بندہ نے بھی بشرط حاضری پاکستان وعدہ کر
رکھا تھا۔ کہ ضرور حاضری کی سعادت حاصل کروں گا۔ چنانچہ کراچی پہنچتے ہی

بار بار لکھ رہی ہیں۔ انہیں بھی یہی لکھا ہے کہ تم لوگ اگر یہاں آ سکو تو آکر
مل جاؤ۔ میری حاضری سردست جوئے شیر لانے کے برابر ہو رہی ہے۔
بہر حال دعا کا خواستگار ہوں۔ اور زیارت کا خود طلبگار پرسان حال حضرت
کو سلام سنوں عرض ہے۔ امید ہے کہ مزاج سامی بغایت ہوگا۔ والسلام ۱۸ ج ۵

(۱۲)

حضرت المحترم زید محمد السامی۔

سلام سنوں، نیاز مقرون۔ تقریر نامہ باعث تسلی ہوا۔ آپ نے
اس بہر گیر غم میں صلہ ہم لوگوں کو یاد رکھا۔ اور ہمارے شریک غم ہونے اس کا
دلی شکر یہ قبول فرمایا۔ آپ کے پیغام تقریریت سے مجروح دلوں کو بہت
تسلی اور تسکین حاصل ہوئی۔ حق تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے حضرت
مدنی کو اعلیٰ علیین میں مقام کریم بخشے پس اندوں کو صبر جمیل سے اور دارالعلوم
اور ملک کو حضرت کا بدل نصیب فرمادے آمین۔ امید ہے کہ مزاج گرامی
بغایت ہوگا۔ والسلام۔

(۱۵)

نحمدہ و نصلی۔

حضرت المحترم زید محمد السامی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ حکومت نامہ مع عیاد سالم مسودہ
تقریر صلہ شرف صدور لایا۔ ہدیہ مسودہ کا شکر یہ کس زبان سے ادا کروں۔ وہاں
کی قیام میں سیر ہی نہیں ہوئی۔ آپ کو حق تعالیٰ نے بن اور خیر کی توفیق عطا
فرمائی ہے۔ وہ آپ ہی کا حصہ ہے۔ حق تعالیٰ برکت دے اور دارالعلوم
حقانہ کو روز بروز ترقیات عطا فرمائے۔

مسودہ تقریر پہنچ گیا ہے۔ اس قیام کے دوران میں بہت ہی مشکل معلوم
ہو رہا ہے۔ کہ میں اس مسودہ کو دیکھ سکوں۔ ہر وقت لوگ گھیرے رہتے ہیں
یا پھر جلسے اور مجالس میں۔ تاہم سنی کروں گا۔ کہ اس قیام کے دوران اس مسودہ
کو دیکھ سکوں۔ اگر دیکھ پایا تو بذریعہ ڈاک رجسٹری کر دوں گا۔ صاحبزادہ صاحب

لے حضرت شیخ الاسلام مولانا سیدنا حسین احمد مدنی قدس سرہ العزیز سانحہ ارتحال پر تعزیتی خط کے جواب میں جو علم و عرفان جہلا و عزمیت کی دنیا کے لئے ایک ہمہ گیر
دعائے غم کا واقعہ تھا۔ ”دس“ لکھ حضرت مولانا محمد سالم قاسمی حضرت قاری صاحب مظلہ کے فرزند اکبر حال مدرس دارالعلوم دیوبند۔ (دس)

لکھ دارالعلوم حقانہ کے تاریخی اجلاس و دستار بندی۔ مورخہ ۷۔ ۸۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵

طیب صاحب دام لطفہ کو دکھلایا تو حیران ہوئے۔ میں نے عرض کیا کہ اس کا تدارک ضروری ہے۔ فرمایا کہ یہ صورت ہو۔ میں نے عرض کیا کہ میں چند سوالات لکھتا ہوں۔ آپ اس کا جواب تحریر فرمادیں۔ تو کسی اجازت کو مانا کر دیا جائے گا۔ آپ نے اس کو پسند فرمایا۔ چنانچہ آپ نے جواب مرحمت فرمایا۔ جو کہ سوال و جواب کی شکل میں ترجمان اسلام میں مطبع الحق کے فرضی نام سے شائع کر دیا گیا ہے۔ اصلی جواب میرے نام مرحمت فرمایا ہے۔ جو کہ فرضی ثبوت آپ کو روانہ کر رہا ہوں۔ اپنے والد ماجد مظلوم کی خدمت میں پیش کریں۔ اور میرا سلام بھی عرض کر دیں۔ اور دعا کی درخواست بھی پیش کریں۔ اور اپنی خیریت اور دیگر ضروری حالات سے مطلع فرماتے رہیں۔ آپ کو کھینے کی عادت ہو جائے گی۔ اس جواب پر جامعہ اسلامیہ والوں کے تاثرات بھی ضرور تحریر فرمادیں۔ فرضی نہ ہوں، واقعی ہوں۔ آپ کے نہ ہوں، بلکہ ان کے ہوں۔

دافین حضرات کی خدمت میں سلام سنون عرض ہے۔ بندہ محمد نعیم غنیؒ
خطیب جامع مسجد منڈی بہاؤ الدین ۱۱/۱۵/۵۸ھ

(۱۹)

حضرت المحترم زید محمد کم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ گرامی نامہ نے مشرف فرمایا۔ جو باعث تسلی وطمینت ہوا۔ آنحضرت کی توجیہ فرمائی کا بہت بہت شکر گزار ہوں۔ میرے سابقہ عزیزتہ میں جس گرامی کا اظہار کیا گیا تھا۔ وہ درحقیقت..... آپ کی اجازت یا ایما سے اخبارات میں گئی ہوگی۔ اور وہی بات گرامی نامہ سے واضح بھی ہوگئی کہ یہ رپورٹ آپ کے معائنہ اور اذن سے بالابالائے محمدی گئی۔ بہر حال اس گرامی نامہ سے تسلی ہوئی اور میں ان پرچوں کا منتظر رہوں گا جس کے ارسال فرمانے کی طرف گرامی نامہ میں ایما فرمایا گیا ہے۔ حق تعالیٰ جناب کے مراتب بلند فرمائے امید ہے کہ مزاج گرامی بعافیت ہوگا والسلام..... عزیز سالم سلمہ الحمد للہ، بعافیت ہیں۔ ان کا سلام قبول فرمایا جائے۔ جناب نائب اہم صاحب لودھانا مزاج الحق صاحب بھی اس وقت ہمیں تشریف فرما ہیں۔ سلام کہتے ہیں ۱۲۔

(۲۰)

حضرت المحترم زید محمد کم
سلام سنون نیاز مقوی۔ گرامی نامہ نے مشرف فرمایا۔ تیریک بیج کا شکر گزار ہوں۔ حق تعالیٰ مبارک باد دینے والے بزرگوں کو سلامت باکرامت رکھے آپ ہی جیسے بزرگ فضلاء سے دیوبند کا نام روشن ہے۔ حق تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمادیں۔ اور آپ کی علمی اور عملی مقاصد کو پایہ تکمیل تک پہنچائیں۔ آپ سے ملنا خود سعادت ہے۔ اور سعادت کا خواہاں کون نہیں؟
مگر اے لے لیا آرزو دکھا کہ خاک شدہ، گل کراچی کے قصد سے روانہ ہو رہا ہوں۔ دن پندرہ دن کراچی میں قیام رہے گا۔ دو چار دن ڈیرہ غازی خاں اور دو ایک دن لاہور دینہ میں یہی تین مقامات درج ہیں۔ معلوم نہیں کہ نومبر میں دینہ ملے یا نہ ملے۔ مل گیا تو جلسہ میں حاضری کی سعی کروں گا۔ امید ہے کہ مزاج گرامی بعافیت

احقر نے اطلاع دی۔ مگر دارالعلوم کا جلسہ یکم نومبر ۱۹۵۸ء کو طے شدہ تھا۔ جس کا اجازت میں اعلان بھی شائع ہو چکا تھا، ان تاریخوں میں میری شرکت کی کوئی صورت نہیں تھی۔ کہ میں ۲۱ اکتوبر کا دن وہاں گزار سکوں۔ حضرت مولانا نے بحال غفایت جلسہ کی شائع شدہ تاریخوں کو منسوخ کر کے جلسہ کی تاریخیں ۲۱، ۲۲ اکتوبر ۱۹۵۸ء دیکھیں۔ اور دوبارہ اعلانات جاری کیے۔ چنانچہ احقر ۲۲ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو شب میں اکوڑہ پہنچا۔ اسٹیشن پر دارالعلوم حقانینہ کے تمام اساتذہ اور طلبہ موجود تھے۔ انتہائی محبت و خلوص سے خیر مقدم فرمایا۔ اور میں دارالعلوم کی تعمیر شدہ عمارت میں فرودکش ہو گیا۔ ظاہر ہے کہ جب دعوت نامہ حضرت مولانا عبدالحق صاحب کی طرف سے پہنچا تھا۔ تو قیام دارالعلوم ہی میں ہو سکتا تھا۔ کہیں اور ٹھہرنے کے کوئی معنی ہی نہ تھے۔ اکوڑہ کی حاضری کا مقصد بھی محض دارالعلوم ہی کے جلسہ کی شرکت تھی۔ تقریباً چوبیس گھنٹہ قیام رہا۔ اور یہ مدت دارالعلوم ہی میں گزری۔ ۲۱ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو شب کے اجلاس میں حسب پروگرام شرکت ہوئی اس نشست میں دارالعلوم کے تقریباً ۳۴ فارغ شدہ فضلاء کی دستار بندی ہوئی وہ احقر کے ہاتھوں عمل میں آئی دستار بندی کے بعد تقریباً تین گھنٹہ احقر کی تقریر ہوئی۔ جسے دارالعلوم کے فضلاء نے قلمبند کیا۔

حضرت مولانا عبدالحق صاحب نے تقریر کا یہ مسودہ آدمی کے ہاتھ میرے پاس لاہور بھیجا ہے تاکہ احقر اس پر نظر ڈال کر اس میں ضروری ترمیم و اصلاح کرے۔ دارالعلوم اس کے شائع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ بہر حال اکوڑہ کی حاضری صرف دارالعلوم حقانینہ کے جلسہ کے لئے ہوئی۔ اس کی دعوت پر ہوئی۔ اور اس میں چوبیس گھنٹہ قیام رہا۔ اور اس کے پروگراموں میں پورا وقت صرف ہوا۔ اس دوران میں مولانا..... نے جاموں میں حاضری کے لئے کئی بار فرمایا۔ مگر وقت نہیں تھا۔ اس لئے معذرت کرتا رہا۔ لیکن یہ ہم اصرار پر اتنا عرض کر سکا کہ والہی میں روانگی کے وقت اسٹیشن چلتے ہوئے پانچ منٹ کے لئے جاموں کی عمارت میں انکر دے عین شرکت کروں گا۔ چنانچہ حسب وعدہ چوبچو والہی کے وقت اسٹیشن کے راستے میں جاموں کی عمارت پڑتی تھی۔ احقر اترا جاموں کے حضرات اساتذہ و طلبہ نے خیر مقدم فرمایا۔ اور سانس نامہ بھی پیش فرمایا۔ جس کے جواب میں پانچ چھ منٹ میں احقر نے شکر یہ ادا کرتے ہوئے نصیحت کے طور پر چند کلمات بھی عرض کیے اور اس وقت اسٹیشن پر پہنچ گیا۔ جہاں دارالعلوم کے ذمہ دار اکابر پہلے سے موجود تھے۔ اس طرح یہ سفر پورا ہوا امید ہے کہ مزاج گرامی بعافیت ہوگا۔ والسلام۔ ۱۹۔

(۱۸)

بزرگوار طلوعہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ امید ہے ہر طرح خیریت سے ہونگی روانگی کے وقت اسٹیشن پر جو وعدہ کیا تھا، یاد ہوگا۔ لیکن ایفاد کی توفیق نہ ہوئی۔ جامعہ اسلامیہ والوں کا کارنامہ نظر سے گزارا دارالعلوم اسلامیہ لاہور کی خصوصی دعوت پر جانا ہوا۔ تو ترجمان اسلام کا وہ پرچہ ساتھ لیتا گیا۔ قاری